2023年7月9日ジャング紙ラホール版22面

وارث میر کی برسی آج

09جولائی ، 2023

لاہور (خصوصی نمائندہ) آج ممتاز صحافی، استاد اور دانشور پروفیسر وارث میر کا یوم وفات ہے جو 9 جولائی 1987 کو صرف 48 برس کی عمر میں انتقال کر گئے تھے. وارث میر پنجاب یونیورسٹی میں شعبہ صحافت کے سربراہ بھی تھے لیکن مارشل لا ادوار میں جابر سلطان کے سامنے کلمہ حق کہنے سے باز نہیں آتے تھے۔ انہوں نے اپنے صحافتی کیریئر کے دوران پاکستان کے تمام بڑے اردو اخبارات کے لیے پر مغز مضامین تحریر کئے جنہیں ان کی وفات کے بعد کتابوں کی صورت میں شائع کیا گیا۔ ان کی مشہور کتابوں میں وارث میر کا فکری اثاثہ، ضمیر کے اسیر، حریت فکر کے مجاہد، فوج کی سیاست، کیا عورت آدھی ہے اور خوشامدی ادب اور سیاست شامل ہیں۔ پروفیسر وارث میر مشکل سے مشکل حالات میں بھی سچائی کا علم اٹھائے اور خاص طور پر آنے والی نسلوں کو حق پر ڈٹے رہنے کا پیغام دیتے ہوئے اس دنیا سے رخصت ہوئے، لیکن وہ آج بھی اپنی تحریروں کی وجہ سے زندہ ہیں۔ وارث میر کو 2012 میں بعد از وفات ملک کے اعلیٰ ترین سِول ایوارڈ ”ہلال امتیاز“ سے نوازا گیا۔ 2013 میں بنگلہ دیش کی حکومت کی طرف سے اُن کی صحافتی خدمات کے اعتراف میں ”فرینڈز آف بنگلہ دیش ایوارڈ" سے نوازا۔ جون 2020 میں پنجاب اور سندھ کی اسمبلیوں نے وارث میر کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ان کے حق میں متفقہ قراردادیں منظور کیں اور ان کے خلاف دیا جانے والا غداری کا فتویٰ سختی سے رد کر دیا۔ پروفیسر وارث میر پنجاب یونیورسٹی کے لا کالج قبرستان میں مدفون ہیں۔